السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے اپنی بیوی کواپنے والد کے مکان میں زنا کرتے خود نظر سے دیکھا تب مارے غصے کے زیدمذکوراپنے مکان واپس آیا۔ اوریارلوگوں سے کہنے لگاکہ اگرمیں اپنی بیوی کولاؤں اوراپنے عقد میں رکھوں تواپنی ماں سے نکاح کرلوں۔ اورماں سے زنا کروں۔ چندروز کے بعد زیدمذکورکاغصہ ٹھنڈاہواکہ بیوی مذکورکواپنے مکان میں لاکرجیسادستوردنیاوی ہے ویسا میل ملاپ کرتا ہے۔ آیا زیدکانکاح باقی رہایافسخ ہوگیا۔ اورزیدکس درجے کاگناہ گارہوا۔ اوراس کی سزا اورکفارہ کیاہوناچاہیے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زیدنے جوکہانہ یہ قسم ہے نہ طلاق۔ بلکہ ایک جاہلانہ کلام ہے۔ اس لئے اس کانکاح نہیں ٹوٹا مگروہ ایسا کہنے میں سخت گناہ گارہواجس سے اس کوجلدی توبہ کرنی چاہیے۔

شرفیہ

(میری تحقیق یہ ہے کہ یہ کلام بااعتبار معنی ظہارکی صورت ہے۔ لہذاکفارہ ظہارلازم ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2ص 297

محدث فتویٰ